© rasailojaraid.com

افکار و تاثرات

- شمالی علاقہ جات کے بارے میں اقدامات۔ مولانا زاہد الراشدی
- بھارت کی جنگی تیاریاں اور ایڈز کے ۵ کروڑ مریض
  مفتی عمر حیات ڈیروی
- فحاشی اور عریانی کے خلاف ٹھوس اقدام کی ضرورت۔ ڈاکٹر وسیم اختر و رفقاء
- صوفی رشید احمد کا سانحہ ارتحال۔ مولانا ولی محمد بہاولنگر

شمالی علاقہ جات کے بارے میں اقدامات، ایک خطرناک سازش، صدر پاکستان کے نام مکتوب مفتوح :

بگرامی خدمت جناب سردار فاروق احمد خان لغاری صاحب۔ صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

مزاج گرامی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! گزارش ہے کہ کچھ دنوں سے قومی اخبارات میں وفاقی کابینہ کا ایک فیصلہ زیر بحث ہے، جس کے تحت مبینہ طور پر گلگت اور اس سے ملحقہ شمالی علاقہ جات کو مستقل صوبہ کی حیثیت دی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں چند حقائق کی طرف آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

۱۔ شمالی علاقہ جات، بین الاقوامی دستاویزات کی رو سے کشمیر کا حصہ ہیں اور اس نقشہ میں شامل ہیں جو پاکستان اور بھارت کے درمیان ۱۹۴۷ء سے متنازعہ چلا آ رہا ہے۔

۲۔ اس خطہ کے بارے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا یہ فیصلہ موجود ہے کہ یہ غیر طے شدہ اور متنازعہ علاقہ ہے اور اس کے مستقبل کا فیصلہ اس خطہ کے عوام، آزادانہ استصواب رائے کے ذریعے سے اپنی مرضی سے کریں گے۔

۳۔ کشمیری عوام اس مسلمہ حق خود ارادیت کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں اور اس کے لیے لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں، جب کہ پاکستان ان کے اس موقف کی مکمل حمایت و تائید کرتے ہوئے عالمی رائے عامہ کو ان کے حق میں ہموار کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہے۔

۴۔ آزادی کشمیر کی جدوجہد کے اس فیصلہ کن مرحلہ میں عالمی سطح پر کشمیر کو تقسیم کرنے کی متعدد سازشیں

© rasailojaraid.com